بچوں کی دوائیں

بچپن کی بیماریوں کے لئے ہمیشہ ضرورت نہیں پڑتی ہے

بیشتر بیماریاں خود سے بہتر ہو جاتی ہیں اور آپ کے بچےکو مضبوط تر اور آئندہ ملتی جلتی بیماریوں سے مزاحمت کرنے کے قابل بناتی ہیں۔

پیراسیٹامول اور آئبوپروفین کو اکثر تیز درجۂ حرارت کی وجہ سے ہونے والی تکلیف میں راحت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کچھ بچے، مثلاً، جو دمہ میں مبتلا ہوں، ہو سکتا ہے آئبوپروفین لینے پر قادر نہ ہوں، لہٰذا اپنے فارماسسٹ، جی پی یا معائنہ کار صحت سے معلوم کریں۔

16 سال سے کم عمر کے بچوں کو اسپرین نہ دیں، اور اگر آپ چھاتی سے دودھ پلا رہی ہیں تو، خود بھی اسپرین لینے سے قبل اپنے معائنہ کار صحت، دایہ یا جی پی سے مشورہ طلب کریں۔

بچوں کو اکثر اینٹی بایوٹکس کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ بچپن کے بیشتر انفیکشن وائرسوں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اینٹی بایوٹکس بیکٹریا کو ہلاک کرنے والی دوائیں ہوتی ہیں۔ وہ اکثریتی گلے کی خراش، سردی، ناک کی سوزش کے انفیکشن اور برونکائٹس کا سبب بننے والے وائرسوں کے خلاف نہیں، بلکہ صرف بیکٹریا کے خلاف کام کرتی ہیں۔ تاہم، بیکٹیریائی انفیکشنز کے لئے، اینٹی بایوٹکس جلدی سے کارگر ہوتی ہیں اور علامات عموماً 48-24 گھنٹے کے اندر بہتر ہو جاتی ہیں۔ اکثر تو اینٹی بایوٹک کا کورس شروع کرنے کے فوراً بعد ہی بچے پوری طرح سے بہتر محسوس کر سکتے ہیں۔ بیکٹیریائی انفیکشن کو مات دینے کے لئے، ضروری ہے کہ آپ کا بچہ پورا کورس حسب تجویز پورا کرے، چاہے آپ کا بچہ بہتر محسوس کرے۔

بچوں کے لئے اینٹی بایوٹکس

اگر آپ کو اینٹی بایوٹکس کے لئے نسخہ پیش کیا جاتا ہے تو، اس بارے میں اپنے جی پی سے بات کریں کہ اس کی ضرورت کیوں ہے اور اس سے کس طرح مدد ملے گی۔ کسی امکانی ضمنی اثرات مثلاً، آیا یہ آپ کے بچے کو خوابیدہ یا چڑچڑا بنا سکتا ہے اور دیگر ضمنی اثرات جیسے متلی اور اسہال کے بارے میں پوچھیں۔

اینٹی بایوٹکس کا مکرر استعمال اور غلط استعمال مزاحم بیکٹریا میں اضافہ کی کچھ اصل وجہیں ہیں۔ اینٹی بایوٹکس کو اب چھاتی کی انفیکشن، بچوں میں کان کے انفیکشن اور گلے کی خراش کا علاج کرنے کے لئے برابر مزید استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کو اینٹی بایوٹکس تجویز کی جاتی ہیں تو ہمیشہ پورا کورس مکمل کریں تاکہ سارا بیکٹیریا ہلاک ہو جانے کو یقینی بنایا جائے۔ آپ کا بچہ دو یا تین دنوں کے اندر بہتر محسوس کر سکتا ہے، لیکن اگر کورس پانچ دنوں کا ہے تو، انہیں دوا لیتے رہنا ضروری ہے۔ اگر آپ کا بچہ تمام اینٹی بایوٹکس پورا نہیں کرتا ہے تو بیماری لوٹ آنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

1

میرے بچے کو بری طرح سے زکام ہے اور میں اپنے جی پی سے اینٹی بایوٹکس حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

2

اپنے جی پی سے یہ توقع نہ رکھیں کہ وہ خود بخود آپ کو اینٹی بایوٹکس (یا کوئی دیگر دوا) دیں گے۔

3

جب آپ کا بچہ علیل ہو تو اس کا جواب ہمیشہ اینٹی بایوٹکس نہیں ہوتی ہیں۔